

قرآنی عربی کفراسان ہے

﴿نواب سیف نواز جنگت بہادر سلطان المکلا﴾
 مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ قرآن مجید کی تعلیم اور اس کی برکات سے اس لئے محروم ہے کہ اس کو پہلے سے ہی مشکل اور بصیرت از فہم سمجھ لیا گیا ہے۔ قرآن کا عربی زبان میں ہونا گویا جبرم ہے اور عام طور پر ہوتا جاتا ہوا ہے۔ اور صرف و نحو کے دونوں قابل عبور دریا بیچ میں حائل سمجھے جاتے ہیں۔ لہذا ان دردمندوں کا جو اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کو دنیا کے لئے ہدایت اور مسلمانوں کے لئے ان کی زندگی کا دستور سمجھتے اور ان کی دینی و دنیاوی ترقی کا واحد ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ یہ خوشگوار فرض ہے کہ اس طرح کے وسائل خستہ یا کرکس جس سے یہ غلط خیالات دور ہو جائیں اور اسباب مجھوری کا پردہ چاک ہو کر قرآن کی اصلی خوبی اور اس کا عام فہم اور سہل ہونا انتخاب کی طسیر روشن ہو جائے۔

قرآنی عربی کس قدر آسان ہے اس سلسلے میں قارئین "ترجمان لغت قرآن" کے لئے نمونہ سورۃ الفتح کو پیش کیا جاتا ہے جو کل بارہ سو ایک الفاظ کے مجموعہ پر مشتمل ہے مگر صرف اٹھائیس لفظ ایسے ہیں جنکے مشتقات اردو میں عام طور پر مستعمل نہیں ہیں۔ جیسے اعداد و مقبیر بحث۔ سیر۔ عملی۔ کفت۔ ہدی۔ سیما وغیرہ تمام اردو دان ادبا کے کلام اس سے خالی ہی نہیں ہیں۔ یقیناً یہ مثال اردو جاننے والوں کے لئے آج قرآن مجید کا مجوزہ سمجھنے کے لائق ہے اور اس بات کی طرف اشارہ کہ وہ صرف اردو جان کر ہی قرآن کو جان سکتے ہیں۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وہ ۲۸ الفاظ جن کے مشتقات دو میں سے عمل ہیں

اَعَزَّ	اَسْرَے تیار کیا
مَضَيَّ	لوٹنے کی جگہ
بَكَرَتْ	صبح کا وقت
اَصْبَلَا	شام کا وقت
فَكَثَّ	عہد توڑنا
لَيْسَ	نہیں ہے
يُوسِرَا	ہلاک ہونے والے
اَعْتَدْنَا	ہم نے ہیا کی
سَبَعِيْرَا	جسم
اَفْطَلَقْتُمْ	تم چلے
ذَرَوْنَا	ہم کو چھوڑو
يَوْمَكُمْ	تم کو دے گا
مَتَرَكُوْا	تم پھر جاؤ گے
اَعْمَى	اندھا
اَخْرَجَ	اَسْرَے
كَفَّ	اَسْرَے نے روکا
صَدَّ وَكَمَدَ	اُنہوں نے نہیں روکا
هَضَبِي	تسریانی کا جانور
مَقْلُوْفا	کھسٹا ہوا
تَطَوَّعُوا	ان کے پس جانے کا
مَعْرَاةٌ	ضرر
تَزَوَّلُوْا	وہ لوگ ملے
مُخْلِقِيْنَ	سرمندہ آنے والے
مُقَصِّرِيْنَ	بال کرتانے والے
جَعَلَ	اَسْرَے نے کیا
سَمَاهُمْدَ	نشیاں اُن کے
شَطَطَا	اَسْرَے کی سوتی
فَاَزْرُوْا	اَسْرَے کو قوی کیا

ان الفاظ کے سوا باقی کل الفاظ کے مشتقات کا اردو زبان میں استعمال ہے البتہ چند ضار و اسماء موصولة اور اسماء اضافہ حروف جبر اور افعال ناقصہ ان کے علاوہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں قابلِ کرام آپ سبوت الفتح کی مثال ملاحظہ فرمائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْفِيلِ

پس کل بارہ سو ایک، حبیبؐ کی حرف ۲۸ الفاظ مکمل ہیں

بیشک ہم نے آپؐ کو ایک کلمہ کھلا فتح دی تاکہ
اللہ تعالیٰ آپؐ کی اچھی پچھلی ساری خطیہ
معاف فرما دے۔ اور آپؐ پر اپنے احسانات
کی تکمیل فرما دے اور آپؐ کو سید سے
راستے پر لے چسے۔ اللہ تعالیٰ آپؐ کو
ایسا غلبہ دے جس میں غرت ہی غرت ہو
وہ خدا ایسا ہی جس نے مسلمانوں کے دلوں میں
تسکین پیدا کیا تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ
ان کا ایمان اور زیادہ ہو اور آسمان و زمین
کا سب کچھ اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے
وہ حکمت والا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ مسلمان مردوں
اور مسلمان عورتوں کو ایسی بہشتوں میں داخل کرے
جسکے نیچے نہریں جاری ہوں گی جنہیں ہمیشہ کو میں کی
اللہ تعالیٰ نے جو چاہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا
لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ
يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَلَهُ الْبُ
رْءُ الْأَظْهَارُ سَلَامًا ۖ وَيَنْصُرْكَ
اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۚ هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ السَّالِةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
لِيُزِيدَهُمْ إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ
وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۚ لِيُذْخِرَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِيعًا
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُخَلِّدُ فِيهَا
فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

وَيَعِزُّبِ الْمُنَافِقِينَ ۚ الْمُنَافِقَاتُ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتُ الظَّالِمِينَ
بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ ذِئْبَةُ السَّوْءِ
وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ذُرًى وَسَاءَتْ مَصِيرُهُ
وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
وَكَمَاتِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْلَى سَمَاءٍ
إِنَّا أَمْرٌ سَلْبَانُكَ شَاهِدٌ أَوْ
مَبَشِّرٌ أَوْ نَذِيرٌ ۚ لَتَكُونُنَّ بِاللَّهِ
وَسِرْ سَعْلَهُ وَتَحْزِرُوهُ وَتَوْقِرُوهُ
وَتَسْجُدُ بَسْرَةً وَاصِيلًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ
يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۚ اللَّهُ مَعَ الَّذِينَ
فَوْقَ آبِدِيهِمْ فَمَنْ تَكَتْ فَإِنَّمَا يَنْتَلِ
عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ آوَى بِمَا عَقَّدَ عَلَيْهِ
اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ
سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
شَغَلْنَا أَمْوَالَنَا وَآهْلُونَا فَاستَغْفِرُوا لَنَا
لَقَوْلِكَ بِالنَّبِيِّهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ أَنْ يَنْزِلَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا لِنُؤْمِنَ

اور اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے گا
جس کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو بے برکت گمان رکھتی
ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ
ان پر غضبناک ہو گا اور ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا
اور ان کو لئے تو دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا
مکان ہے اور آسمان و زمین کا شہر اللہ ہی کا ہے
اور اللہ تعالیٰ بڑے بہت جگت والا ہے یہ نہ آگے تو ان کی
دیو والا اور بشارت دینے والا اور ڈرنا والا کر کے بھیجا
تاکہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی
مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح میں لگے رہو
جو لوگ آپ کی بیعت کر رہے ہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی
بیعت کر رہے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر
جو شخص عہد توڑ گیا اس کو جس کے عہد توڑنے کا وبال ہے
پڑ گیا اور جو شخص اس پر بیعت کر لیا اس کو جس پر عہد کیا ہے
تو عہد خیر ہے اس کو برا جز و جگہ جو بیعتی پیچھے رہ گئے
وہ عہد خیر ہے کہیں لوگ کہہ کہہ مال اور عیال نے
فست نہ لئے دی سوہا کے معافی کی دعا کر دیتی ہے لوگ
نہیں وہ تہیں کہہ کہہ میں ان کو دین میں میں آپ سے کہہ

کہ سو وہ کون ہی جو خدا کے لئے کسی چیز کا اختیار
 ہو اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا فتنہ پہنچانا چاہے
 بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا کبھی حال پر مطلع ہو یا تم کو کبھی
 رسول اللہ سنیں یا تم کو دلوں میں کبھی بوٹ کر آئیں گے۔
 اور یہ بات تمہارے دلوں میں ابھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے
 بُری برائی گمان کی اور تم پر بادِ ہرزوئے لوگوں بہنے اور جو
 شخص شہید اور اسکے رسول پر ایمان نہ لایا بلکہ ہوسم نے
 کافروں کیلئے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور تم اس کا اور زمین
 کی سعادت انہی کی ہے۔ وہ جہنم چاہی بخشدی اور جسکو
 چاہی سزا دے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے
 جو لوگوں سے پیچھے نہ ہو مگر عفو و رحمت غنیبتیں لینے
 چلو گے تو کہیں کہ ہم کو بھی اجازت دو کہ تمہاری ساری باتیں
 وہ لوگ یوں چاہتی ہیں کہ خدا کی حکمت کو بدل ڈالیں۔
 آپ کہید مجھے کہ تم پر کس سہارے سے نہیں چلکتے خدا تعالیٰ
 نے پہلے یوں ہی فرمادیا تھا تو وہ تو کہہ گئے کہ یہ کلامِ نور
 ہم سے صادر کرتے ہو نہیں بلکہ خود یہ لوگ بہت کم کی بات
 سمجھتے ہیں پھر پھر رہنے والے دیہاتوں کو کہہ دیجئے
 کہ عفو و رحمت تو ان کیلئے لوگوں کی طرف بھائی جاوے
 جو سخت الزموں میں نہ لگے یا تو ان کو کھڑے ہو یا وہ مطلع

أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ
 كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا بَلْ ظَنَنْتُمْ
 أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ
 إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيَّنْتَ ذَٰلِكَ
 فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ ظَنًّا السَّوْءَ وَ
 كُنْتُمْ قَوْمًا تُفْسِدُونَ وَهَنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
 لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا وَلِلَّهِ مُلْكُ
 السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ مَنْ يَغْفِرْ لِمَنْ يَشَاءُ
 وَيُعَذِّبْ مَنْ يُلَاقِهِ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 رَحِيمًا سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا
 انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ لَّنَا خُنُوءًا
 ذَرُونَا فَبِمَا كُنْتُمْ يَرِيدُونَ أَنْ يُبَيِّنَ لَكُمُ
 كَلِمَ اللَّهِ وَقُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَلِمَ
 قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ سَيَقُولُونَ بَلْ
 نَحْنُ خَيْرٌ مِمَّنْ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ
 إِلَّا قَلِيلًا قُلْ لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
 سِتْرٌ مِّنَ اللَّهِ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِيٰ بَأْسٍ
 هَنَسٍ مِّنْ لِّقَاتِلِهِمْ هُمْ أَوْ يُشْلَمُونَ

فَإِنْ تَطِيعُوا أَوْثِقَكُمْ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ
تَوَلَّوْا أَلَمَّا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلِ يَعْنِي بَكْمَ عَذَابًا
إِلَيْهَا لَيْسَ عَلَى الْإِسْعَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْآ
عُرْجٍ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمُرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَجْعَلْ جَزَاءَ تَجَرُّ
مِنْ تَحْتِهَا أَزْهَارًا وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعْنِي بِهِ
عَنْ آيَا الْإِيمَانِ لَقَدْ سَرَفِيَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
إِنِّيَابُ يَوْمِكَ تَعَبَتِ الشَّجَرَةُ فَعَلِمَ مَا فِي
قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيبًا وَمَغَانِمَ كَثِيرًا يَأْخُذُ مِنْهَا
وَمَا كَانَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ أَعْلِيَّهَا وَعَدَ كَمَا اللَّهُ
مَغَانِمَ كَثِيرًا يَأْخُذُ مِنْهَا فَوَجَّشَ لَكُمْ هَذَا
وَلَفَّ آيِبِي النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونُوا أَيْدٍ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ بِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ
أُخْرَى لَمْ تُغَيِّرْ رُفْعَ عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ
بِهَا وَمَا كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا
وَلَوْ قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْأُولَ الْأَدْبَاءُ
شَمًّا لَا يَجُزُّ فَنَ وَلِيَا وَلَا نَصِيرًا هَ سُلَّتْ
اللَّهُ إِلَيْهِ قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلُ

ہو جائیں سو اگر تم اطاعت کرو گے تو تم کو اللہ نیک عوض
دیگا اور اگر تم روگردانی کرو گے صی اکو قس روگردانی کر چکے
تو وہ وہاں عذاب کی سزا دیگا نہ اندھی پر کوئی گناہ
نہ لنگرے پر کوئی گناہ ہی اور نہ بیمار پر کوئی گناہ و اور
شخص خدا اور رسول کا کہنا مانے گا اسکو ای جنتوں
داخل کر چکے جسے نہیں جیتی ہوئی اور جو شخص روگردانی
کر گیا اسکو وہاں عذاب کی سزا دیگا یا تحقیق اللہ تعالیٰ
ان سب کو اس خوش حال کر دیگا آپ درخت کے نیچے بیٹھ کر
تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا خدا کو وہ بھی معلوم
اور اللہ نے ان میں طین ان پیدا کر دیا اور ان کو ایک گناہ
فتح دیدی و بہت غنیمتیں ہی جی کر دی گئی ہیں اور
اللہ تو بڑا ہی بڑا رحمت والا ہے اللہ تعالیٰ نے تم کو
غنی تئوں وعدہ کر دیا ہے جو تم کو گنہ سوستہ کو دیے ہیں
اور لوگوں کے ہاتھ پر رکھ دیے اور ان کو لیل بیا کیسے لکھ رہا
اور ان کو ایک سہ ٹکڑ پر ڈال ہو کر دیا فتح اور پی ہے
جو تمہارے قابو میں نہیں تھی خدا تعالیٰ اسکو احاطہ کئی ہے
اور اللہ تعالیٰ ہم پر چڑھا رہی اور اگر تم سے کافر اڑنے تو ضرور
پھیر کر جاتے پھر نہ ان کو کوئی یار ملتا نہ وہ اللہ تعالیٰ انہی
لوگوں کے ہاتھ سے چلا آتا ہے اور آپ

تَجِدُ لِسْتَهُمُ اللَّهُ تَبِيبٌ نِزَاءً وَهُوَ الَّذِي
كَلَّمَ آيِبُ يَهُمَّ عَنْكُمْ وَآيِبُ يَكُمُ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَلَكَةٍ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْهَرَ كُمْ
هَلِكِهِمْ وَنَحَاتِ اللَّهُ بِمَا أَعْمَلُوا
بَصِيرًا هَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَاصْرَفُوا
كُمُ عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَقْدِسِ
مَعْلُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مِنْكُمْ لِكُلِّ رَجُلٍ
مُؤْمِنُونَ وَلَيْسَ أَهْلُ الْمُؤْمِنَاتِ لَكُمْ لَعْنَةٌ
أَنْ تَطَّوُّهُمُ فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَهْرًا
يُغَايِرُ عِلْمُ لَيْلٍ خَلَّ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ
مَنْ لَيْسَ أَهْلُ لَوْ تَزَيَّلُوا الْعَدُوَّ بَنَاءُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَنْ آبَاءِ أَيْمَاءٍ إِذْ جَعَلَ
الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلِي
رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
كَلِمَةَ التَّقْوَى وَآمَنُوا بِحَقِّ بِقَا وَ
أَهْلَاهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْوُفُؤَا
بِالْحَقِّ لَتَنْ خُلَّتِ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

خدا کے رسولین و مبلن پناہ گئے اور وہ ایسا کہ ان کے
ہاتھ میں رکھتا رہا تھا ان کے عین کہ میں روک دے
اس کے بعد تم کو ان پر قابو دے دیا تھا اور
اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا
تھا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور
تم کو مسجد حرام سے روکا اور مہربانی
کے جانور کو چھوڑا ہوا رہ گیا اس کو موقع میں پہنچنے
سے روکا اور اگر بہت سی مسلمان مرد و عورت
سے مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کی تم کو خبری
نہ تھی یعنی انکی پس جانیکا احتمال نہ ہوتا جیسرا
وجہ و تم کو بھی خبری میں ضرر پہنچتا تو سب قسم کے
کروا جاتا لیکن ایسا ایسے نہیں کیگیا تاکہ اللہ تعالیٰ
محبت میں جو چاہے کرے اور اگر یہاں لگی ہوتے تو اس
جگہ کا قتل ہو کر خود زناک نہرا دی جیجی ان کا فوٹ
اپنے دہل میں لے کر لوگوں کی در عابھی جاہلیت کی سو
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اور مسلمان کو اپنی طرف سے
عطا فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمان کو کھو تقویٰ کی بات پر
حاجے رکھا اور وہ اکو زیادہ مستحق ہوا و سکا ہل ان
اللہ تعالیٰ سے رحمت کو خوب جاننا ہی جیکہ اللہ تعالیٰ نے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ مُخْلِصِينَ
 رُحُومَكُمْ وَمُقَيَّرِينَ لَا تَخَافُونَ
 قَعْلَهُ مَا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ فَاخَصَّ مِنْ
 دُونِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِيْبًا هُوَ الَّذِي
 اَرْسَلَ رَسُوْلًا بِالْحَقِّ وَوَدَّ اَنْ
 لِّطَافًا عَلٰى الَّذِيْنَ كَلَبُوْهُ وَكَفٰى
 بِاللّٰهِ شٰعِيْرًا تَحْتَ تَرْسُوْلِ اللّٰهِ
 وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشِدُّ اَعْلٰى الْاَلْفَا
 رِحْمًا يَبِيْنُهُمْ قُرْبَعُهُ رُكْعًا
 سُجْدًا اِيْكَبْتُهُمْ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ
 وَرَهْمًا فَاوَسِيْمَاهُمُ فِيْ جُجُوْمِهِمْ
 مِنْ اَشْرِ السَّجُوْدَةِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
 فِي التَّوْرٰتِ وَتَسْلَمُ فِي الْاِنْجِيْلِ
 كَرَزَجٍ اَخْرَجَ سَطَاةً قَاذِرَةً قَا
 سَتْخَلَفَتْ قَا سَتْوٰى عَلَى اَسْوَقِهِ
 يَعْجِبُ السَّرْرٰعَ لِيُفِيْضَ
 بِعَمِّ الْاَلْفَا لَمَّا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
 مَّغْفِرَةً وَّ اٰخِرًا عَظِيْمًا

— ای رسول کو سچا خواب کھلایا جو مہربانی واقع
 ہے کہ تم لوگ مجھ جہم میں نہ اندر تعلق ضرور جاؤ گے
 امن و امان کے ساتھ تم میں کی سرزندہ آہوں کا کوئی بال
 اکثر آہوں کا کی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا سو اللہ خود باتیں
 معلوم ہیں جو تم کو معلوم نہیں پھر اس پہلے ایک لگتے ہاتھ
 فتح دیدی وہ اللہ ہی کے ہاں نے اپنے رسول کو ہر
 اوستا جان کو یہ بھی بتایا کہ اس کو تمام میں پر غالب
 کرو اور اللہ کافی نوادی محمد اللہ کے رسول میں باور
 لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ
 تیز ہیں آپ میں مہربان ہیں اے مخلص تو ان
 کو دیکھو گا کہ کبھی کوئے کر رہی میں کبھی سجدہ کر رہی
 اللہ تعالیٰ کے فضل و رضامندی میں لگے ہوئے ہیں
 ان کو آنا روبرو تشریف کے ان کے چہرے پر نمایاں ہیں
 ان کو اوستا تواریت میں میں اور انجیل میں ان کا نصف
 ہے کہ جیسے کبھی کہ سنی ہی سونی جانی پھر اس کو
 تو کی کیا پھر وہ کبھی اور سنی ہوئی پھر اسے تشریف رسیدی
 کھڑی ہوئی کہ انوں کوئی معلوم ہو گئی تاکہ ان کی کا فو
 کو جلا و اللہ تعالیٰ ان صاحب سے بڑا ایمان لائے
 اور نہ کہ کر رہی میں مغفرت و عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے